Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

روز جمعرات

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۲۵ ذیقعدہ ۱۳۹۱ھ، ۱۳ صلح ۱۳۵۱ ہش ۱۳ جنوری ۱۹۷۲ء | نمبر ۱۱

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۱۲ ر صلح ۔ سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ۱۱ ر صلح کی رپورٹ مظہر ہے کہ:۔

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت سے رکھے اور ہر لحہ اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ربوہ ۔ ۱۲ ر جنوری ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے نسبتاً اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضرت سیدہ ممدوحہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دُعائیں کرتے رہیں ؛

آئندہ اتوار کو حضور سے ملاقات نہیں ہوگی

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ آئندہ اتوار مورخہ ۱۶ ر صلح ۱۳۵۱ ہش (۱۶ ر جنوری ۱۹۷۲ء) کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات نہیں ہوگی۔ احباب نوٹ فرمالیں اور اس کی پابندی فرمائیں۔ (پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ)

مکرم میجر عبد الحمید صاحب مبلغ جاپان کی صاحبزادی کی وفات

برادرم مکرم میجر عبد الحمید صاحب مبلغ جاپان کی صاحبزادی امۃ النصیر بعمر قریباً ۱۵ سال مورخہ ۶ ر جنوری ۱۹۷۲ء بروز جمعرات صبح ۳ بجے بقضاء الٰہی وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون اسی روز قبل دوپہر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحومہ کی تدفین کے بعد مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے دُعا کروائی۔ احباب جماعت سے اس بچی کی مغفرت کیلئے دُعا کی درخواست ہے۔

(چوہدری مبارک مصلح الدین احمد وکیل المال ثانی)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

سچا سرور اور حقیقی خوشحالی اسی میں ہے کہ اللہ کی یاد سے لذّت حاصل ہو

مومن کو نماز سے ایسی محبّت ہونی چاہیئے جیسی اپنے کسی عزیز سے ہوتی ہے

"اصل بات یہ ہے کہ دل اللہ کے اختیار میں ہے وہ جس وقت چاہتا ہے دل میں یہ بات ڈال دیتا ہے اور اس کو سمجھ آجاتی ہے کہ سچّا سرور اور خوشحالی اسی میں ہے کہ خدا کو پہچانا جائے۔ دیکھو میں اس وقت یہ بات تو کر رہا ہُوں مگر میرے اختیار میں یہ بات نہیں ہے کہ دلوں تک اس کو پہنچا بھی دُوں یہ خدا ہی کا کام ہے جو دلوں کو زندہ کرتا ہے اور بیدار کرتا ہے۔ باقی تمام جوارح آنکھ، ہاتھ وغیرہ ایسے ہیں جو انسان کے اختیار میں ہیں۔ مگر دل اس کے اختیار میں نہیں ہے۔ اُس وقت تک اپنے آپ کو مسلمان نہیں سمجھنا چاہیئے جب تک دِل مسلمان نہ ہو جاوے اور دل مسلمان نہیں ہوتا جب تک وہ لہو ولعب سے لذّت حاصل کرتا ہے۔ اس کے مسلمان ہونے کا وہی وقت ہے جب وُہ دُنیوی حیثیت سے دل برداشتہ ہوگیا ہے اور دُنیا کی لذّتیں اور خوشیاں ایک تلخی کا رنگ دکھائی دیتی ہیں جب یہ حالت ہو تو پھر انسان اپنے آپ کو مشاہدہ کرتا ہے کہ میں وُہ نہیں رہا ہوں بلکہ اور ہو گیا ہوں۔ پھر دل میں ایک کشش پاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی یاد میں لذّت حاصل کرتا ہے اور ایسی محبّت اُسے نماز سے ہو جاتی ہے جیسے کسی اپنے عزیز کو دیکھ کر خوش ہوتا ہے یہ ہے اصل جڑھ ایمان کی۔ مگر یہ انسان کے اپنے اختیار میں نہیں ہے۔ ہم اِس بات کا نمونہ نہیں بتا سکتے اور نہ الفاظ میں اس کو سمجھا سکتے ہیں کیونکہ الفاظ حقیقت کے قائم مقام نہیں ہوتے۔ اِس لئے جب یہ حالت آتی ہے تو پھر انسان اپنی گذشتہ زندگی پر حسرت و افسوس کرتا ہے کہ وُہ یُونہی ضائع ہو گئی کیوں پہلے ایسی حالت مجھ پہ نہ آئی؟"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۳۲۱)

داخلہ بی۔ اے / بی ایس سی تعلیم الاسلام کالج ربوہ

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں بی۔ اے اور بی ایس سی کلاسز میں پنجاب یونیورسٹی کے نئے سرکلر کے مطابق ۲۰ ر جنوری ۱۹۷۲ء تک -/۳۰ روپے لیٹ فیس کے ساتھ داخلہ ہو سکے گا۔ داخلہ فارم کالج ہذا سے دفتری اوقات میں ہر وقت مل سکتے ہیں۔

اُمیدواروں کا انٹرویو روزانہ صبح دس بجے ہوا کرے گا۔ ہر درخواست کے ساتھ اُمیدوار کا کیریکٹر اور تفصیلی نمبروں کا سرٹیفکیٹ۔ رجسٹریشن نمبر بورڈ نقل سند میٹرک اور دو عدد پاسپورٹ سائز فوٹو کا شامل کرنا ضروری ہوگا

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۳ صلح ۱۳۵۱ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حصولِ قوّت کے دو قرآنی ذرائع

قومی زندگی کو برقرار رکھنے اور اسے اندرونی اور بیرونی خطرات سے ہر طرح محفوظ و مامون بنانے کے لئے قوم کا مضبوط اور طاقتور ہونا ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو اپنی قومی زندگی کی حفاظت کے لئے ایک طرف تو وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ (الانفال آیت ۶۱) کے تحت حتی المقدور اپنی طاقتوں کو مجتمع کر کے دفاع کا پورا پورا انتظام کرنے کا حکم دیا ہے اور دوسری طرف ساتھ ہی یہ بھی باور کرایا ہے کہ محض اپنی ظاہری طاقتوں کو جمع کر کے دفاعِ ملک کا انتظام کرنا ہی کافی نہیں ہے بلکہ ضروری ہے کہ تم اللہ تعالیٰ سے طاقت اور قوت حاصل کرنے میں لگے رہو۔ کیونکہ جب تک تمہیں خدا تعالیٰ کی طرف سے طاقت اور قوّت نہ ملے گی اُس وقت تک تم محض اپنی ظاہری طاقت کے ذریعہ دشمنوں کا مقابلہ کرنے اور اپنے ملک اور اپنی قومی زندگی کو دشمنوں کے ضرر سے محفوظ رکھنے میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں طاقت حاصل کرنے کے دو ذرائع بیان فرمائے ہیں۔ ان میں سے ایک ذریعہ استغفار ہے اور دوسرا ذریعہ توبہ ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان دو ذرائع کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ۝ (هود آیت ۶۲)

اُس نے تمہیں زمین سے اُٹھایا (اور بلندی بخشی) اور اس میں تمہیں آباد کیا اس لئے تم اُس سے بخشش طلب کرو اور اس کی طرف کامل رجوع اختیار کرو۔ میرا رب یقیناً قریب ہے اور دعائیں قبول کرنے والا ہے۔

اِس آیت میں اللہ تعالیٰ نے بحیثیت قوم دنیا میں آباد رہنے سے متعلق دو باتوں کا حکم دیا ہے۔ ایک استغفار کا اور دوسرے توبہ کا اور بتایا ہے کہ اگر تم استغفار اور توبہ سے کام لوگے تو تم خدا کو اپنے قریب پاؤ گے اور وہ تمہاری دُعائیں قبول کرے گا اور دعاؤں کی قبولیت کا نتیجہ یہ ہوگا کہ تمہیں کوئی دشمن گزند نہ پہنچا سکے گا اور تم اللہ تعالیٰ کے فضل کے ماتحت قوّت اور طاقت حاصل کرتے چلے جاؤ گے۔ اور چونکہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے بغیر اپنی ہستی سے بڑھ کر طاقت اور قوت حاصل نہیں ہو سکتی اِس لئے ایک اور آیت میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر تم استغفار اور توبہ سے کام لوگے تو خدا تعالیٰ تم پر بڑا فضل نازل فرمائے گا اور تم دن بدن مضبوط سے مضبوط تر اور طاقتور سے طاقتور ہوتے چلے جاؤ گے۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہلوایا:۔

وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ۝ (هود آیت ۴)

تم اپنے رب سے بخشش مانگو اور اس کی طرف سچا رجوع کرو تب وہ تمہیں ایک مقررہ میعاد تک اچھی طرح سے سامان عطا کرے گا نیز ہر ایک فضیلت والے کو اپنا فضل عطا کرے گا۔ اور اگر تم پھر جاؤ گے (یعنی استغفار اور توبہ سے کام نہیں لوگے) تو میں یقیناً تم پر ایک بڑے ہولناک دن کے عذاب کے آنے سے ڈرتا ہوں۔

سورہ ہود کی ان آیات پر بیک وقت غور کرنے سے یہ امر عیاں ہوئے بغیر نہیں رہتا کہ استغفار اور توبہ باطنی قوّت حاصل کرنے کے دو اہم ذرائع ہیں۔ اِن کے نتیجہ میں مومنوں کو اللہ تعالیٰ کا قرب نصیب ہوتا ہے اور اس قرب کے طفیل اللہ تعالیٰ صفتِ مجیب کے تحت مومنوں کی دُعاؤں کو قبول فرما کر انہیں اپنے غیر معمولی فضلوں سے نوازتا ہے اور فضل کے نتیجہ میں وہ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا کے مصداق بنتے ہیں جس سے مراد یہ ہے طاقت اور قوّت میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے حتیٰ کہ بڑے سے بڑا دشمن بھی ان کے مقابلہ میں مغلوب ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ جہاں استغفار اور توبہ کو مستقل طور پر اپنا شعار بنانے کے نتیجہ میں مومنوں کی طاقت اور قوّت میں اضافہ ہوتا ہے وہاں استغفار اور توبہ سے رُوگردانی اختیار کرنے کے نتیجہ میں ان کی طاقت زائل ہو جاتی ہے اور بالآخر وہ فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ۝ کے مصداق بن جاتے ہیں۔

پھر ان آیات سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ مومنوں کی طاقت کا اصل انحصار مادی ذرائع اور جنگی سامانوں پر نہیں بلکہ استغفار اور توبہ کے ذریعہ حاصل ہونے والی باطنی طاقت پر ہوتا ہے۔ جب باطنی طاقت انہیں پوری طرح حاصل ہو جاتی ہے تو پھر کثرت اور قلّت کا سوال درمیان سے اُٹھ جاتا ہے۔ مومن تعداد اور وسائل میں کم ہونے کے باوجود بھی اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے ماتحت بڑے بڑے طاقتور دشمنوں پر غالب آتے چلے جاتے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عدیم النظیر قوّتِ قدسیہ کے زیرِ اثر تربیت پانے اور تزکیۂ نفس حاصل کرنے والے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی طاقت کا اصل راز یہی تھا کہ استغفار اور توبہ پر پوری طرح عامل ہونے کی وجہ سے وہ باطنی قوّت سے پوری طرح مالا مال تھے اِسی لئے وہ ہر معرکہ میں كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً ۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ کے حقیقی مصداق ثابت ہوتے چلے گئے اور اللہ تعالیٰ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (التوبہ آیت ۲۶) کے مطابق ان کے دلوں پر سکینت نازل کرتا اور ان کی مدد کے لئے آسمان سے فرشتوں کی فوجیں اُتارتا چلا گیا اور نتیجۃً کفار عذابِ الٰہی میں مبتلا ہو کر کیفرِ کردار کو پہنچتے چلے گئے۔

الغرض اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے، قبولیتِ دُعا کا حظّ اُٹھانے اور تائید و نصرتِ الٰہی کا مورد بن کر کافروں پر غالب کرنے والی عظیم طاقت اور قوّت سے ہمکنار ہونے کے لئے استغفار اور توبہ کو دوامی صفات کے طور پر اپنانا ضروری ہے۔ اِس کے بغیر اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کی امید رکھنا محض خوش فہمی ہے۔ موجودہ نازک حالات میں جبکہ پاکستان ہر طرف سے دشمنوں سے گھرا ہوا ہے حتیٰ کہ اپنے پرائے ہوتے جا رہے ہیں ہمارا اوّلین فرض یہ ہے کہ استغفار اور توبہ پر سختی سے کاربند ہوں اور باطنی قوّت سے مالا مال ہونے کی کوشش کریں۔ اگر ہم اس میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو پھر حالات خواہ کتنے ہی بد سے بدتر کیوں نہ ہو جائیں اور زُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا کی کیفیت ہی کیوں نہ وارد ہو جائے ہمارا پہلے سے کہیں زیادہ طاقتور ہو کر اُبھرنا اور بالآخر اسلام اور مسلمانوں کے دشمنوں پر غالب آنا یقینی ہے۔

ولادت

(۱) عزیزم راجہ نصیر احمد صاحب ناصر مربی سلسلہ احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے یکم صلح ۱۳۵۱ ہش مطابق یکم جنوری ۱۹۷۲ء کو اپنے فضل سے دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہِ شفقت بچے کا نام "مقبول احمد" تجویز فرمایا ہے۔ نیز

(۲) مکرم مولوی محمد دین صاحب شاہد مربی سلسلہ کو خدا تعالیٰ نے بتاریخ ۶ صلح ۱۳۵۱ ہش مطابق ۶ جنوری ۱۹۷۲ء فرزند عطا فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے از راہِ شفقت بچے کا نام "فاتح الدین احمد" تجویز فرمایا۔

احباب دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو بچوں کو عمر دراز عطا فرمائے اور خادمِ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(ناظر اصلاح و ارشاد)

اجلاس زعماء مجالس انصار اللہ ضلع لاہور

زعماء مجالس انصار اللہ ضلع لاہور کا ضروری اجلاس بتاریخ ۱۶ جنوری ۱۹۷۲ء بروز اتوار بوقت دس بجے صبح مسجد احمدیہ دار الذکر لاہور میں منعقد ہوگا۔ لاہور ضلع کی تمام مجالس کے زعماء بالضرور اجلاس میں شرکت فرمائیں۔

بعد اجلاس کھانے کا انتظام بھی ہوگا۔

(شیخ عبد الوہاب منتظم عمومی لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ نکاح

فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

مرتبہ: محمد یوسف سلیم صاحب۔ انچارج شعبہ زودنویسی ربوہ

مورخہ ۴ ؍فتح ۱۳۴۹ھش مطابق ۴ ؍دسمبر ۱۹۷۰ء مسجد مبارک ربوہ میں خطبہ جمعہ سے قبل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے محترمہ سیدہ نصرت جہاں صاحبہ بنت مکرم محترم نواب مسعود احمد خان صاحب کے نکاح کا اعلان فرمایا۔ یہ نکاح سات ہزار روپے حق مہر پر مکرم سید محمود احمد صاحب ابن مکرم ڈاکٹر میر مشتاق احمد صاحب لاہور کے ساتھ قرار پایا۔ اس موقعہ پر حضور نے جو مختصر خطبہ ارشاد فرمایا تھا وہ درج ذیل ہے۔

خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا:۔

"خطبہ جمعہ سے قبل میں ایک نکاح کا اعلان کرنا چاہتا ہوں۔

یہ نکاح ہمارے پھوپھا حضرت نواب محمد علی خان صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ آف مالیر کوٹلہ اور ہماری پھوپھی حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی پوتی کا ہے جو عزیزم سید محمود احمد صاحب ابن محترم ڈاکٹر میر مشتاق احمد صاحب سے سات ہزار روپے حق مہر پر قرار پایا ہے۔

قرون اولیٰ میں بالخصوص حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں۔ منافقین کے علاوہ سبھی آدمی واقفین زندگی تھے۔ وہ اپنا کام بھی کرتے تھے لیکن جب اسلام پر حملہ ہوتا تو وہ بے سروسامانی کے باوجود اپنی جانیں قربان کرنے کے لئے تیار بھی رہتے تھے۔ اس لئے اس وقت اُس آدمی کے دل کی خواہش جو اپنی بچی کو ایک واقف زندگی سے بیاہنا چاہتا ہو پوری ہو جاتی تھی۔ اس میں کوئی تکلیف نہیں تھی۔

لیکن اب وہ زمانہ بدل گیا۔ اس وقت جماعت احمدیہ میں ایسے ہزاروں خاندان ہیں جو واقف رہے ہیں۔ خواہ انہوں نے ظاہری طور پر وقف کیا ہوا ہے یا نہیں۔

میں ایسے سینکڑوں دوستوں کو جانتا ہوں جو اپنے کاموں کے علاوہ پانچ پانچ، چھ چھ، سات سات اور آٹھ آٹھ گھنٹے روزانہ جماعتی کاموں پر خرچ کرتے ہیں۔ اب جس آدمی نے اپنی زندگی باقاعدہ وقف کی ہوتی ہے۔ ہوسکتا ہے بعض دفعہ وہ بے توجہی کے نتیجہ میں روزانہ جتنا کام کرتا ہے یہ اُس سے زیادہ کام کر رہے ہوں۔ لیکن جو نوجوان نسل ہے، اُن کے متعلق حسن ظن بھی ہوتا ہے اور دل میں خوف بھی پیدا ہوتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ ہمارے خاندان میں سے اکثر کے دل میں (دوسروں کے متعلق تو میں نہیں کہہ سکتا) یہ خواہش پیدا ہوتی ہے کہ ان کی بچیاں اگر خاندان سے باہر جاتی ہیں تو واقف زندگی کے ساتھ بیاہی جائیں انہیں دنیوی دولت اور مال کی طمع نہیں ہوتی۔ بلکہ دل کے اخلاص کی دولت کی خواہش ہوتی ہے لیکن مشکل یہ ہوتی ہے کہ پوری طرح تسلی نہیں ہو پاتی۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بعض دفعہ پریشانی اٹھانی پڑتی ہے

اس لئے اس موقعہ پر میں دوستوں سے یہ کہوں گا کہ بہترین تحفہ جو ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بچی کے نکاح کے موقعہ پر اسکو پیش کر سکتے ہیں وہ یہ دعا ہے کہ خدا کرے وہ خود بھی اور اس کا ہونے والا خاوند بھی حقیقی وقف کی روح کے ساتھ زندگی گذارنے والا ہو۔

جیسا کہ میں نے شروع میں بتایا تھا یہ شادی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پڑنواسی اور محترم ڈاکٹر میر مشتاق احمد صاحب کے بچے کے درمیان سات ہزار روپے مہر پر قرار پائی ہے۔

ایجاب و قبول کرانے کے بعد حضور نے فرمایا

"دوست دعا کریں وہی دعا جو میں نے ابھی بتائی ہے"

پھر حضور نے حاضرین سمیت لمبی دعا کرائی۔

نکاح کیوں کریں؟

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تقویٰ کے لئے۔ لوگوں کی مختلف خواہشات ہوتی ہیں۔ مگر تمہاری غرض تقویٰ ہونی چاہیئے۔ اور کس طرح؟ کا جواب دیا کہ تمام معاملات صدق و سداد کے ساتھ طے کرنے چاہئیں پس اسلام نے یہ نہیں کہا کہ نکاح کرو۔ بلکہ یہ بتلایا ہے کہ کیوں کرو۔ سو اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو متوجہ کرتا اور فرماتا ہے کہ تمہارا ہر ایک کام تقویٰ کے ماتحت ہو۔ لوگوں کی مختلف نیات ہوتی ہیں۔ مثلاً ایک شخص سودا لینے کو گھر سے نکلے، اور کہے کہ سودا لینے جاتا ہوں رستہ میں دوست کا گھر پڑتا ہے، اس سے بھی ملتا آؤں گا۔ اب دوست کو ملنے کا کام ایک ضمنی کام ہے۔ لیکن اگر وہ یہ نیت کرے کہ میں اپنے دوست کو ملنے جاتا ہوں واپسی پر بازار سے سودا بھی لیتا آؤں گا۔ یہ نیت کر لینے سے تو اس کو پہلے سے زیادہ چکر کاٹنا پڑیگا نئے راستے تلاش کرنے پڑیں گے ذیکر گورنمنٹ کے سپاہی اس سے اس نیت پر بڑی تکریم کرینگے اس نیت کے بدلنے سے اسکی اخلاقی حالت میں عمدہ تغیر ہوا اور ثواب میں بھی فرق ہوا۔

(خطبات النکاح)

اس جلوہ گہہ ماہ وشاں تک کوئی آئے

تاثیر بھی ملتی ہے فغاں تک کوئی آئے
اے تشنہ لبو! آبِ رواں تک کوئی آئے

لے جاؤ مجھے کوچۂ جاناں میں یہاں سے
یا کوچۂ جاناں سے یہاں تک کوئی آئے

ہے دل میں ہجوم ایک خیالات کا لیکن
ان میں سے کبھی کاش زباں تک کوئی آئے

کہتے ہیں کہ ہے کوئی رگِ جاں سے بھی نزدیک
مجھ کو بھی خبر ہو رگِ جاں تک کوئی آئے

اک شہرِ وفا ہجر کے ماروں نے بسایا
اس ہجر کے ماروں کے جہاں تک کوئی آئے

اِک "دارِ قرار و معین" اب بھی ہے ربوہ
اس جلوہ گہہ ماہ وشاں تک کوئی آئے

ناچیز (عبدالمنان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رؤیا کی اہمیت اور حقیقت

مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد۔ ربوہ

(۲)

بچوں کی خوابیں

حائضہ عورت اور جنبی مرد کی خواب بھی درست ہوتی ہے کیونکہ کفار اور مجوسی لوگ صفائی کا خیال نہیں رکھتے اور حضرت یوسف علیہ السلام نے کافر بادشاہ کی خواب کی تعبیر بیان فرمائی۔

اسی طرح بچوں کی خوابیں بھی درست ہوتی ہیں کیونکہ حضرت یوسف علیہ السلام نے سات برس کی عمر میں خواب دیکھا اور وہ سچی ثابت ہوئی۔

رؤیا کا فرشتہ

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ رؤیا کے فرشتہ کا نام صدیقون ہے وہ انسانوں کو مثالی طور پر نظارے دکھاتا ہے اور آئندہ ان کے لئے جو کچھ اچھا یا برا ہونے والا ہوتا ہے اسے لوح محفوظ سے علم حاصل کرکے اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ روشنی میں بذریعہ رؤیا دکھا دیتا ہے کیونکہ اس فرشتہ پر کوئی چیز مشتبہ نہیں ہوتی۔ اس فرشتہ کی مثال سورج کی طرح ہے کہ جس طرح اس کا نور جب کسی چیز پر پڑتا ہے تو وہ چیز روشن ہو جاتی ہے اسی طرح یہ فرشتہ خدا تعالیٰ کی روشنی سے انسان کو ہر چیز کی معرفت عطا کرتا ہے اور جو کچھ اس دنیا یا آخرت میں خیر و شر اس کے لئے مقدر ہوتا ہے۔ وہ اس کے متعلق راہنمائی کر دیتا ہے اور وہ کسی اچھے کام کے متعلق جو ہو چکا ہے یا آئندہ ہوگا۔ بشارت دے دیتا ہے یا کوئی برا کام جو ہو چکا ہے یا آئندہ کرنے کا ارادہ ہے اس کے متعلق ہوشیار کر دیتا ہے پس جب وہ فرشتہ کوئی منذر خواب دکھاتا ہے تو جب وہ خواب ویسے ہی وقوع پذیر ہوتی ہے تو اس کے متعلق انسان مغموم نہیں ہوتا اور جب وہ کوئی اچھی خواب دیکھتا ہے اور آئندہ جب وہ ویسے ہی پوری ہوتی ہے تو اس سے صاحب رؤیا کو خوشی و مسرت ہوتی ہے۔

سچی رؤیا کا وقت

علماء کا خیال ہے کہ سب سے سچی رؤیا وہ ہوتی ہے جو رات کے آخری حصہ میں آئے اسی طرح دن کے وقت جو خواب دیکھی جائے وہ بھی سچی ہوتی ہے۔ حضرت جعفر صادقؒ نے فرمایا ہے کہ قیلولہ کے وقت جو خواب دیکھی جائے وہ سچی ہوتی ہے

رؤیا اور روح

تعبیر بیان کرنے والے بعض مسلم علماء نے بیان کیا ہے کہ انسان رؤیا کو روح کے ساتھ دیکھتا ہے اور عقل سے اسے سمجھتا ہے اور روح کا وجود اس طرح کے اجزاء میں ہوتا ہے جو دل کے درمیان ہوتا ہے اور قلب انسانی کا مقام دماغی رگوں میں ہوتا ہے اور روح نفس کے ساتھ متعلق ہوتی ہے۔ جب انسان سو جاتا ہے تو اس کی روح چراغ یا سورج کی روشنی کی طرح پھیل جاتی ہے پھر اس کے بعد اور اللہ تعالیٰ کی روشنی میں وہ کچھ دیکھتا ہے جو اسے رؤیا کا فرشتہ دکھاتا ہے اور روح کا نفس کی طرف آنا جانا سورج کی مانند ہوتا ہے کہ جس طرح کہ روشنی کو بادل ڈھانپ لیتا ہے اور پھر جب بادل ہٹ جاتا ہے تو روشنی نمایاں ہو جاتی ہے پس جب حواس انسانی بیدار ہو جاتے ہیں تو جو کچھ رؤیا کے فرشتہ نے اسے دکھایا ہوتا ہے روح اس کو یاد کرتی ہے اور اس کے خیال میں آ جاتا ہے۔

بعض علماء نے کہا ہے کہ روحانی حس اپنے مرتبہ کے لحاظ سے جسمانی حس سے بڑھ کر ہوتی ہے کیونکہ روحانی حس وہ کچھ بتاتی ہے جو کچھ آئندہ ہونے والا ہے جب کہ جسمانی حس صرف وہ کچھ بتاتی ہے جو موجود ہے۔

ملکی اثرات اور رؤیا

یہ امر بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ ہر ملک کی مٹی اور آب و ہوا مختلف ہوتی ہے اس لئے مسلم اور غیر مسلم معبرین کے نزدیک مختلف مزاجوں اور شہروں کے لوگوں کے لحاظ سے تعبیر مختلف ہوتی ہے جیسے کوئی شخص گرم ممالک میں برف یا کہر یا اولے دیکھے تو اس سے مراد مہنگائی اور قحط ہوگا۔ پھر اگر یہ خواب دیکھنے والا کسی سرد ملک میں ان کو دیکھے تو اس سے مراد خوشحالی اور کشائش ہوگی۔ اسی طرح اگر کوئی شخص برصغیر ہندوپاک میں مٹی اور کیچڑ دیکھے تو اس سے مراد مال ہوگا۔ اور اگر اسے کسی دوسری جگہ دیکھے تو اس سے مراد مصیبت اور تکلیف ہوگی بعض علاقوں میں مچھلی کا دیکھنا سزا پر دلالت کرتا ہے اور بعض میں ایک سے چار تک عورتوں سے شادی کرنا ہے اور اگر کوئی یہودی دیکھے تو اس کے لئے مصیبت ہے۔

رؤیا کے مختلف ظہور

بعض اوقات انسان کسی امر کو دیکھتا ہے اور وہ اس کے اپنے نفس کے لئے ہوتی ہے اور بعض اوقات اسے دیکھنا اپنے متعلق ہے مگر اس سے مراد اس کے اہل و عیال قریبی رشتہ دار۔ بھائی۔ والد یا اس کے مشابہ کوئی ہم نام یا ہم کام یا اس کا ہم وطن بیوی اور غلام وغیرہ ہوتا ہے جیسے ابوجہل بن ہشام نے خواب میں دیکھا کہ وہ دین اسلام میں داخل ہوگیا ہے اور اس نے حضور علیہ السلام کی بیعت کی ہے مگر یہ اس کے بیٹے (عکرمہؓ) سے متعلق سچی ثابت ہوئی۔ اسی طرح ام الفضل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور کہا کہ اس نے ایک خوفناک بات دیکھی ہے تو حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ اس سے مراد خیر و بھلائی ہے۔ ام الفضل نے کہا کہ میں نے یہ دیکھا ہے کہ حضور کے جسم کا ایک ٹکڑا کاٹا گیا ہے اور اسے میری گود میں ڈال دیا گیا ہے۔ حضور علیہ السلام نے مسکراتے ہوئے فرمایا اس کی تعبیر یہ ہے کہ حضرت فاطمہ کے ہاں لڑکا پیدا ہوگا اور وہ تمہاری گود میں آئے گا چنانچہ حضرت فاطمہ کے ہاں حضرت حسنؓ پیدا ہوئے اور ام الفضل نے ان کی پرورش فرمائی۔

صدق وصفا اور سچی رؤیا

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کی خوابیں سچی ہوں تو اسے چاہیئے کہ وہ سچ بولے اور جھوٹ۔ غیبت۔ چغل خوری سے پرہیز کرے۔ اگر کوئی رؤیا دیکھنے والا کذاب ہو مگر دوسروں کے لئے جھوٹ کو ناپسند کرتا ہو تو اس کی رؤیا بھی سچی ہوگی اور اگر وہ جھوٹ بولے اور دوسروں کے لئے بھی جھوٹ کو ناپسند کرے تو اس کی خواب سچی نہیں ہوگی۔

یہ امر پسندیدہ ہے کہ انسان باوضو سوئے تا کہ اس کی خوابیں نیک اور اچھی ہوں اگر کوئی ایسا شخص جو پرہیزگار ہو وہ خواب دیکھتا ہے لیکن اپنی نیت کی خرابی اور گناہوں کی کثرت اور غیبت اور چغلخوری کے سبب خواب کا کچھ بھی حصہ یاد نہیں رہتا۔

مکرم ڈاکٹر سید امتیاز حسین صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ پاکپتن کی وفات

مکرم ومحترم ڈاکٹر سید امتیاز حسین شاہ صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ پاکپتن مورخہ ۷؍ جنوری بروز جمعہ صبح چار بجے کراچی میں وفات پاگئے۔

إنا للہ وانا الیہ راجعون

آپ گذشتہ سال جلسہ سالانہ سے واپسی پر کار کے حادثہ میں شدید زخمی ہو گئے تھے اور اس وقت سے اپنے فرزند مکرم سید ظفر احمد صاحب کے پاس کراچی میں زیر علاج تھے آپ ایک لمبے عرصہ تک جماعت احمدیہ پاکپتن کے امیر رہے۔ وفات کے وقت آپ کی عمر تقریباً ۶۷ برس تھی۔

آپ کا جنازہ کراچی میں نماز جمعہ کے بعد پڑھا گیا آپ کی نعش کراچی سے بذریعہ ویگن ربوہ لائی گئی یہاں ۸؍ جنوری کو نماز عصر کے بعد مکرم مولوی محمد صدیق صاحب صدر عمومی ربوہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور آپ کی تدفین عمل میں آئی تدفین کے بعد مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد نے دعا کرائی۔

آپ نے اپنے بعد پانچ لڑکے اور دو لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ آپ کے ایک فرزند مکرم میجر خیر البشر صاحب ابھی ایسٹ پاکستان میں ہیں۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ مکرم ڈاکٹر صاحب کو جنت الفردوس میں مقام عطا فرمائے اور آپ کی اولاد کو صبر جمیل عطا فرمائے نیز مکرم میجر سید خیر البشر کی بخیریت واپسی کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

(سید لقمان شاہ دستگیر سوسائٹی کراچی)

درخواست دعا

مکرم برادرم فضل علی خان صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بستی بزدار کی اہلیہ بعارضہ دمہ بیمار ہیں اور طبیعت زیادہ ناساز ہے جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے ان کی شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے (علی محمد احمدی۔ بستی بزدار ضلع ڈیرہ غازی خان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عطیہ جات برائے دار الاقامۃ النصرۃ

(۲)

مکرم مفتی حامد حسن صاحب پشاور چھاؤنی		.. — ۵	روپے
" چوہدری محمد اکرم خان صاحب	حیدرآباد سندھ	.. — ۵۰	"
" ڈاکٹر عبد اللطیف صاحب	سرگودھا	.. — ۱۰۰	"
" حافظ عبد الحفیظ صاحب متعلم جامعہ احمدیہ		.. — ۵	"
" سید ادریس احمد صاحب		.. — ۱	"
مکرمہ صفیہ درد صاحبہ دار الصدر ربوہ		.. — ۳۰	"
مکرم فضل الرحمن صاحب سرائے نورنگ		.. — ۲۵	"
" چوہدری مبشر احمد صاحب	کراچی	.. — ۲۰	"
" داؤد احمد صاحب ناصر	انگلینڈ	.. — ۲۰	"
مکرمہ ممتاز بیگم صاحبہ	سرگودھا	.. — ۱۰	"
" خورشید بیگم صاحبہ	سرگودھا	.. — ۱	"
مکرم احمد ذکریا صاحب	لاہور	.. — ۴۰	روپے
" شیخ مبارک احمد صاحب (از طرف والد صاحب مرحوم)		.. — ۵۰	روپے
مکرمہ نبیلہ سیفی صاحبہ	لاہور	.. — ۲۰	روپے
" امۃ الکریم صاحبہ	ربوہ	.. — ۵	روپے
مکرم ملک عبد الرب صاحب	ربوہ	.. — ۲	روپے
جماعت احمدیہ لاہور		۲۵— ۴۶۹	روپے
مکرمہ محمودہ بیگم صاحبہ	ربوہ	.. — ۱	روپے
مکرم صوبیدار عبد الغنی صاحب	کھاریاں	.. — ۲۰	روپے
مکرمہ بیگم محمود الحق صاحب	کوئٹہ	.. — ۲۵	روپے
مکرم منور احمد صاحب کاہلوں	ملتان	.. — ۵	روپے
" شیخ محمد یعقوب صاحب میانہ پور		.. — ۵	روپے
جماعت احمدیہ اسلام آباد		.. — ۱۱	روپے
مکرم چوہدری رفیق احمد صاحب باجوہ		.. — ۵	روپے
مکرمہ والدہ صاحبہ عبد المجید صاحب	ربوہ	.. — ۲۰	روپے
مکرم ڈاکٹر عبد القیوم صاحب	نوشہرہ	.. — ۲۰	روپے
جماعت احمدیہ اوکاڑہ		۷۳— ۷۵	روپے
مکرم خواجہ عبد العزیز صاحب ڈار	ربوہ	.. — ۵	روپے
جماعت احمدیہ راولپنڈی		.. — ۱۴	روپے

(باقی)

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں

فیض ربانی
یا
سچے موتی

مہنگائی بے روزگاری اور مفلسی کا خاتمہ تمام دنیائے اسلام کیلئے عموماً اور اہل پاکستان کی خصوصاً تمام زرعی تجارتی و اقتصادی مشکلات کا بہترین حل پیش کیا گیا ہے اس وقت پاکستان کی اس موضوع پر یہ وہ بہترین کتاب ہے جو عالیجاہ صدر پاکستان اور جناب گورنر صاحبان کی خدمت میں برائے مطالعہ و غور و فکر پیش کی گئی ہے صفحات ۱۰۶ ٹائیٹل رنگین نہایت دیدہ زیب قیمت صرف ایک روپیہ محصول ڈاک معاف حکیم عطاء اللہ زریں رقم ڈرگ کالونی ۵ کارڈ ۱۵۵۹ کراچی ۲۵۔

با موقعہ جائداد قابل فروخت

ایک کنال زمین واقعہ دار الرحمت شرقی جس کے نصف حصہ پر دو کوارٹر بنے ہوئے ہیں اور جن کا کرایہ ستر روپیہ ماہوار آرہا ہے اور نصف حصہ سفید زمین پر مشتمل ہے جہاں حسب منشاء نیا مکان بنوایا جاسکتا ہے قابل فروخت ہے۔ پانی میٹھا ہے بجلی ملکے کی سہولتوں سے دونوں کوارٹر آراستہ ہیں خواہش مند حضرات ہم سے رجوع فرمائیں

میسرز ریحان برادرز جنرل سٹور رحمت بازار ربوہ

کوٹھی برائے فروخت

ایک کوٹھی واقعہ محلہ دار الصدر غربی ربوہ جو کہ چار کنال زمین پر واقع ہے اور پندرہ کمروں اور دیگر تمام لوازمات پر مشتمل ہے اور دو حصوں میں تقسیم کی جاسکتی ہے برائے فروخت حاضر ہے خواہش مند احباب پتہ ذیل پر خط و کتابت کریں:—

غلام احمد خان
دار الفاروق فیکٹری ایریا ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

غانا کے سو فیصدی ادائیگی کرنے والے مخلصین

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے افریقہ میں دکھی انسانیت کی بے لوث خدمت کے جذبہ سے سرشار ہو کر نصرت جہاں سکیم (آگے بڑھو) کا جو عظیم پروگرام جاری فرمایا اور اخراجات پورے کرنے کے لئے **نصرت جہاں ریزرو فنڈ** قائم فرمایا۔ اس میں افریقہ کے مخلصین بھی شرکت کر رہے ہیں۔ غانا کے جن مخلصین نے اپنے سو فیصد وعدے پورے کر دیئے ہیں ان کی دوسری فہرست دعا کی غرض سے شائع کی جا رہی ہے حضور نے ان سب کے لئے دعا فرمائی اور جزاھم اللہ احسن الجزاء فرمایا۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

نمبر شمار	نام معطی		ادائیگی سیڈیز	
۳۳	مکرم الحاج داؤد صاحب	گھانا	۱۰۰ر۰۰	سیڈیز
۳۴	" یوسف اڈائے صاحب	"	۱۰۰ر۰۰	"
۳۵	" عبدالرحمٰن رئیس صاحب	"	۱۰۰ر۰۰	"
۳۶	" ابراہیم ادبو صاحب	"	۱۰۰ر۰۰	"
۳۷	" نورالدین لوبن صاحب	"	۵۰ر۰۰	"
۳۸	" سلیمان شوا صاحب	"	۵۰ر۰۰	"
۳۹	" محمد کے بروبی صاحب	"	۵۰ر۰۰	"
۴۰	" الحسن عطاء کوابنا صاحب	"	۵۰ر۰۰	"
۴۱	" علیئے الوکو صاحب	"	۵۰ر۰۰	"
۴۲	" یعقوب ایچانبل صاحب	"	۵۰ر۰۰	"
۴۳	" ابوبکر کوبی اکبر صاحب	"	۵۰ر۰۰	"
۴۴	" اسحٰق اوکر صاحب		۵۰ر۰۰	"
۴۵	محترمہ مریم الحاجہ اسحاق صاحبہ		۵۰ر۰۰	"
۴۶	مکرم سعید احمد صاحب		۵۰ر۰۰	"
۴۷	" محمد احمد صاحب		۵۰ر۰۰	"
۴۸	" مولوی عبدالوہاب صاحب		۵۰ر۰۰	"
۴۹	" صادق جے جانسن صاحب		۵۰ر۰۰	"
۵۰	" ابراہیم براتن صاحب		۵۰ر۰۰	"
۵۱	" ابراہیم اڈوماکو صاحب		۵۰ر۰۰	"
۵۲	" محمد ڈالسو صاحب		۵۰ر۰۰	"

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

عیدالاضحیہ پر قربانی

جو احباب عیدالاضحیہ پر قربانی کے جانور دارالضیافت ربوہ میں دینا چاہتے ہوں ان کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ اس موقع پر قربانی کے لائق درمیانہ جانور (بکرا چھترا) کم از کم ۸۵ و ۹۰ روپے میں ملتا ہے لہٰذا اس کو مدنظر رکھتے ہوئے رقوم بھجوائی جاویں نیز عیدالاضحیہ قریب آرہی ہے اس لئے رقوم جلد بھجوائی جاویں تا کہ جانوروں کا انتظام کیا جا سکے۔

(افسر دارالضیافت ربوہ)

درخواست دعا: میری بڑی بہو زاہدہ بیگم اہلیہ خورشید احمد صاحب ایک بیرونی ملک میں تشویشناک طور پر بیمار ہے اور ہسپتال میں داخل ہے۔ بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت عطا فرمائے۔ (امۃ اللہ بیگم خورشید منزل۔ ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی)

معاونین خصوصی میں اضافہ

تحریک جدید کو ایک ہزار یا اس سے زائد چندہ دینے والوں کی فہرست میں حسب ذیل مخلصین نے حال ہی میں شمولیت فرمائی ہے احباب کرام سے ان کے لئے خاص دعا کی درخواست ہے:-

۱۔ مکرم شیخ عبدالرحمٰن صاحب محمد نگر لاہور ۱۰۰۰ر۰۰ روپے

۲۔ مکرم چوہدری محمد عبدالمجید صاحب وڑائچ چک ۹ پنیار ضلع سرگودھا ۱۰۰۰ر۰۰ روپے

۳۔ مکرم چوہدری سارنگ خان صاحب مٹھہ بلوچاں ضلع شیخوپورہ ۱۰۰۰ر۰۰ روپے

(وکیل المال اول تحریک جدید)

صدر بھٹو مختصر دورے پر افغانستان پہنچ گئے

باہمی دلچسپی کے مسائل پر شاہ ظاہر شاہ سے اہم مذاکرات

کابل ۱۱ر جنوری۔ پاکستان کے صدر جناب ذوالفقار علی بھٹو آج دوپہر افغانستان کے دورے پر اچانک کابل پہنچ گئے۔ شاہ ظاہر شاہ نے ہوائی اڈے پر گرمجوشی کے ساتھ ان کا خیر مقدم کیا۔ شاہ نے افغانستان کے وزیراعظم، وزیر شاہی دربار، نائب وزیراعظم وزیر خارجہ، وزیر داخلہ، گورنر کابل اور دیگر ممتاز شہریوں کا آپ سے تعارف کرایا۔ بعد میں صدر بھٹو نے پاکستانی سفارت خانہ کے افسروں اور سٹاف سے ملاقات کی۔ اور ان کی خیر و عافیت دریافت کی پھر آپ شاہ کے ہمراہ قصر گل خانہ چلے گئے۔ جہاں کے شاہی محافظوں کے دستے نے گارڈ آف آنر پیش کیا۔ بعد ازاں آپ نے شاہ افغانستان سے باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیالات کیا پاکستانی فضائیہ کے سربراہ ایئر مارشل اے رحیم بھی صدر بھٹو کے ہمراہ افغانستان گئے ہیں پریذیڈنٹ آج تیسرے پہر راولپنڈی واپس پہنچ گئے۔

میجر جنرل عبدالعلی ملک لفٹیننٹ جنرل بن گئے

راولپنڈی ۱۱ر جنوری۔ وزارت دفاع نے یہ اعلان کیا ہے میجر جنرل عبدالعلی ملک اور میجر جنرل عبدالحمید خان کو لفٹیننٹ جنرل کے عہدوں پر ترقی دے دی گئی ہے دونوں جنرل آرمی کور کی کمان کریں گے

سوات میں قیمتی پتھر نکالنے کا کام اب سائنسی طریق سے کیا جائیگا

پشاور ۱۱ر جنوری۔ گورنر سرحد حیات محمد خان شیرپاؤ نے سیدو شریف میں اخباری نمائندوں سے ملاقات کے دوران بتایا کہ سوات کے علاقہ میں زمرد اور دیگر قیمتی پتھر نکالنے کا کام آئندہ نئے سائنسی طریقوں سے کیا جایا کرے گا پہاڑوں کا سروے کیا جا رہا ہے تا کہ یہ معلوم ہو سکے کہ ان میں کتنے قیمتی پتھر موجود ہے۔ مشینیں اور دیگر آلات منگوائے جا رہے ہیں امید ہے کہ اگلے ماہ سے پوری رفتار سے کام شروع ہو جائے گا۔

واضح رہے کہ حکومت نے سوات کے علاقہ سے زمرد اور دیگر قیمتی پتھر نکالنے کا کام ٹھیکے پر دینے کی بجائے اب اپنی تحویل میں لے لیا ہے۔

چیچہ وطنی کیس کا فیصلہ

نذیر احمد باجوہ رہا ہو گئے

ساہیوال ۱۱ر جنوری۔ گذشتہ سال کے چیچہ وطنی قتل کیس کا فیصلہ کل سنا دیا گیا۔ فیصلہ کے مطابق چیچہ وطنی کے نذیر احمد صاحب باجوہ کو باعزت بری کر دیا گیا اس مقدمہ کی سماعت ایک خصوصی فوجی عدالت نے کی تھی۔ (امروز ۱۱ر جنوری ۱۹۷۲ء)

لاؤس میں سرکاری فوجوں کی پسپائی

لاؤس ۱۱ر جنوری۔ لاؤس کے شمال اور جنوب میں سرکاری فوجوں کے ہاتھ سے متعدد اہم مورچے نکل گئے ہیں جن کی وجہ سے صورت حال تیزی سے بگڑتی جا رہی ہے اور سرکاری فوجیں پیچھے ہٹ کر نئے مورچے بنا رہی ہیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴